Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۲۹۴

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

یوم ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۱۲ شوال ۱۳۹۵ھ ۱۸ اخاء ۱۳۵۴ہش ۱۸ اکتوبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۳۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ اخاء - آج مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے ارشاد پر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھائی - آپ نے خطبہ جمعہ میں لعلّک باخعٌ نفسک الّا یکونوا مومنین (الشعراء) کی آیت تلاوت کرنے کے بعد بتایا کہ اسلام ہی وہ کامل مذہب ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی صفات کو نہایت جامع اور کامل رنگ میں پیش کیا ہے اور اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہمیں ان صفات کا نیا عرفان حاصل ہوا ہے۔ آپ نے سورۃ فاتحہ میں بیان کردہ چار اُمّ الصفات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ہمیں ان سے مستفیض ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے بنی نوع انسان سے ہمدردی اور خیر خواہی کا جذبہ ہمارے اندر اس حد تک ہونا چاہیئے کہ ہر طرح کی تکلیفوں اور دُکھوں کے باوجود اس میں کمی نہ آنے پائے۔ ہر وقت پورے درد و اضطراب کے ساتھ ان کی خیر خواہی کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں اور کوشاں رہنا چاہیئے کہ یہی سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا اُسوۂ حسنہ ہے جسے ہم نے اختیار کرنا ہے۔

خاکسار ایک پھوڑے کی وجہ سے بہت تکلیف میں ہے۔ بعض دیگر عوارضات کی وجہ سے بھی طبیعت ناساز رہتی ہے۔

تمام بزرگان و احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور زیادہ سے زیادہ خدماتِ دینیہ بجا لانے کی اپنے فضل اور رحم سے توفیق بخشے۔ آمین

(پروفیسر) بشارت الرحمٰن ایم ۔ اے ۔ ربوہ

تمام مرکزی سالانہ اجتماع ملتوی کر دیئے گئے

جیسا کہ پہلے شائع ہو چکا ہے مجلس انصار اللہ مرکزیہ، مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور اطفال و ناصرات کے جو سالانہ اجتماع اِس ماہ کے آخر میں ربوہ میں منعقد ہونے والے تھے وہ سب بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے اب ملتوی کر دیئے گئے ہیں۔

تمام امرائے جماعت، مربیانِ سلسلہ اور قائدین و زعماء مجالس اپنی اپنی جماعت اور مجلس کے تمام انصار، خدام، ممبرات لجنات اور اطفال و ناصرات کو اس سے مطلع کر دیں اور بتا دیں کہ یہ جملہ سالانہ اجتماع اب منعقد نہیں ہو رہے۔

۳۰ اکتوبر کو جو نعتیہ مشاعرہ ہونے والا تھا وہ بھی سرِدست ملتوی کر دیا گیا ہے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

اضطراب اور اضطرار قبولیّتِ دُعا کا مُوجب ہوتے ہیں

تہجّد کے لئے اُٹھنے سے رِقّت اور اضطراب کی کیفیّت از خود پیدا ہو جاتی ہے

"جو خدا تعالیٰ کے حضور تضرّع اور زاری کرتا ہے اور اس کے حدود و احکام کو عظمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اس کے جلال سے ہیبت زدہ ہو کر اپنی اصلاح کرتا ہے وہ خدا کے فضل سے ضرور حصّہ لے گا اِس لئے ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ تہجّد کی نماز کو لازم کر لیں۔ جو زیادہ نہیں وہ دو ہی رکعت پڑھ لے کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع بہرحال مل جائے گا۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں۔ جبتک ایک خاص سوز اور دردِ دل میں نہ ہو اُس وقت تک ایک شخص خوابِ راحت سے بیدار کب ہو سکتا ہے؟ پس اس وقت کا اُٹھنا ہی ایک دردِ دل پیدا کر دیتا ہے جس سے دعا میں رِقّت اور اضطراب کی کیفیّت پیدا ہو جاتی ہے اور یہی اضطراب اور اضطرار قبولیّتِ دعا کا موجب ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر اُٹھنے میں سُستی اور غفلت سے کام لیتا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ درد اور سوز دل میں نہیں کیونکہ نیند تو غم کو دُور کر دیتی ہے لیکن جبکہ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ کوئی درد اور غم نیند سے بھی بڑھ کر ہے جو بیدار کر رہا ہے۔ پھر ایک اور بات بھی ضروری ہے جو ہماری جماعت کو اختیار کرنی چاہیئے اور وہ یہ ہے کہ زبان کو فضول گوئیوں سے پاک رکھا جاوے۔ زبان وجود کی ڈیوڑھی ہے اور زبان کو پاک کرنے سے گویا خدا تعالیٰ وجود کی ڈیوڑھی میں آجاتا ہے۔ جب خدا ڈیوڑھی میں آگیا تو پھر اندر آنا کیا تعجب ہے؟ پھر یاد رکھو کہ حقوق اللہ اور حقوقِ عباد میں دانستہ ہرگز غفلت نہ کی جاوے۔ جو اِن امور کو مدِّنظر رکھ کر دعاؤں سے کام لے گا یا یُوں کہو کہ جسے دعا کی توفیق دی جاوے گی ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۴۵، صفحہ ۲۴۶)

پبلشر:۔ مسعود احمد * پرنٹر:۔ سید عبدالحی * مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ * مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۱۶ بابت ۲۱ تا ۲۴ ستمبر ۱۹۷۵ء

لندن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی مصروفیت

حضور نے مشن ہاؤس کے باغ میں اپنے دستِ مبارک سے ایک پودا لگایا

مسجد فضل لندن کی خصوصی مرمت کے انتظامات کا معائنہ فرمایا اور ضروری ہدایات دیں

(الفضل کے نامہ نگارِ خصوصی کے قلم سے):۔

لندن (بذریعہ ڈاک)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے تاہم طبی معائنوں اور علاج کا سلسلہ جاری ہے۔ حضور جب سے لندن تشریف لائے ہیں علاج کے ساتھ ساتھ یورپ میں تبلیغِ اسلام کے کام میں وسعت پیدا کرنے، احباب جماعت کی رُوحانی تربیت کرنے، انہیں حقائق و معارف سے مالامال کرنے اور ان کی دینی و دُنیوی فلاح نیز غلبۂ اسلام کے لئے دعائیں کرنے میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ حضور کی ۲۱ تا ۲۴ ستمبر کی مختصر رپورٹ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

۲۱ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز اتوار

حسب معمول حضور دس بجے صبح دفتر میں تشریف لائے اور مسلسل ڈیڑھ بجے تک ڈاک ملاحظہ فرمانے اور خطوط کے جواب لکھوانے میں مصروف رہے۔ اس دوران حسب معمول محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب، محترم شاہد احمد خان صاحب، محترم خان بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن، مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام، محترم چوہدری رشید احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لندن اور مکرم سید اقبال شاہ صاحب انچارج دفتر احمدیہ مشن دفتر میں مصروفِ کار رہے اور حضور کی ہدایات کی روشنی میں مختلف امور سرانجام دیتے رہے۔

عصر کی نماز کے بعد حضور ڈاکٹری مشورہ کے مطابق ساڑھے پانچ بجے سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ سیر پر روانہ ہونے سے قبل حضور نے مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن کی درخواست پر اُس باغیچہ میں تشریف لے جا کر جو مشن ہاؤس کے احاطہ کے اندر محمود ہال کے عقب میں واقع ہے اپنے دست مبارک سے میگنولیا (Magnolia) کا ایک پودا لگایا۔ یہ پودا لندن مشن کی طرف سے ماریشس کے مکرم ہدایت اللہ صاحب بھنو اور ان کے برادران نے پیش کیا تھا۔ پودا لگانے میں مکرم امام صاحب مسجد لندن، مکرم نائب امام صاحب اور مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ اسپین نے حضور کا ہاتھ بٹایا۔ اس باغیچہ میں اخروٹ کا بہت بڑا اور پرانا درخت ہے جس نے پھل دینا بند کر دیا ہے اور جو سارے باغیچہ پر چھایا ہوا ہے۔ حضور نے مکرم امام صاحب مسجد لندن کو ہدایت فرمائی کہ اس درخت کو اکھاڑ کر باغیچہ میں سیب اور ناشپاتی کے پودے لگائے جائیں تاکہ باغ کی خوبصورتی میں بھی اضافہ ہو اور موسم کے مطابق تازہ پھل بھی مل سکے۔

باغیچہ میں درخت لگانے کے بعد حضور متعدد احباب کی معیت میں موٹر کاروں کے ذریعہ رچمنڈ پارک تشریف لے گئے اور اس کے اُس سرسبز و شاداب حصہ میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک چہل قدمی فرمائی جو Isabella Plantation کہلاتا ہے۔ اس کے بیچوں بیچ ایک مصنوعی چشمہ بہتا ہے جو چند فرلانگ بہنے کے بعد ایک مصنوعی جھیل میں جا گرتا ہے حضور چشمہ کے ساتھ ساتھ جھیل تک تشریف لے گئے۔ اور پھر مغرب سے قبل مشن ہاؤس واپس تشریف لے آئے۔

آج مشن ہاؤس میں محترم جناب ڈاکٹر عبد الحمید صاحب کی طرف سے جملہ احباب جماعت کے لئے افطاری اور کھانے کا انتظام کیا گیا تھا چنانچہ جملہ احباب نے محمود ہال میں جمع ہو کر روزہ افطار کیا اور سب نے مل کر وہیں شام کا کھانا کھایا۔ بعدہٗ مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن نے مسجد میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھیں۔

رات دس بجے حضور مشن ہاؤس کی تیسری منزل میں تشریف لا کر احباب کے درمیان رونق افروز ہوئے اور گیارہ بجے تک احباب سے گفتگو فرماتے رہے۔ مجلس میں مبلغ اسپین مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر بھی حاضر تھے۔ خاصی دیر حضور ان سے اسپین میں تبلیغِ اسلام کے حالات دریافت فرماتے رہے۔ انہوں نے متعدد چشم دید واقعات بیان کر کے بتایا کہ اگرچہ اسپین میں عیسائیت کا اثر غالب ہے لیکن تعلیم یافتہ طبقہ میں رفتہ رفتہ اسلام کی طرف رجحان بڑھ رہا ہے۔ جو اسلامی کتب انہیں دی جاتی ہیں انہیں وہ شوق سے قبول کرتے اور پڑھ کر متاثر ہوتے ہیں اور پھر بڑے اچھے تأثرات کا اظہار کرتے ہیں۔ اس طرح ان کے اذہان میں بفضل اللہ تعالیٰ تبدیلی آ رہی ہے۔ ان سے اسپین میں تبلیغ اسلام کے حالات سُننے کے بعد حضور ایدہ اللہ گیارہ بجے قیام گاہ واپس تشریف لے گئے۔

۲۲ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز پیر

صبح دس بجے حضور نے دفتر میں تشریف لا کر ڈیڑھ بجے تک ڈاک ملاحظہ فرمائی اور خطوط کے جواب لکھوائے۔ قافلہ کے جملہ ارکان اور مشن ہاؤس کے دفتر کے کارکنان حضور کی زیرِ ہدایت خطوط کے جواب لکھنے اور ڈاک روانہ کرنے میں مصروف رہے۔

آج نماز عصر کے بعد حضور باہر سیر کے لئے تشریف نہیں لے گئے تاہم حضور نے ساڑھے چھ بجے سے سات بجے شام تک مشن ہاؤس کے باغیچہ میں چہل قدمی فرمائی۔ اس چہل قدمی میں دیگر احباب کے علاوہ محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور مبلغ اسپین مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر بھی شریک ہوئے۔ حضور اس دوران ان سے مختلف امور کے متعلق تبادلۂ خیال فرماتے رہے۔

نماز عشاء ادا کرنے اور کھانا تناول فرمانے کے بعد رات حضور ایدہ اللہ مجلس میں تشریف نہیں لائے تاہم بعض احباب کو قیام گاہ میں طلب فرما کر کچھ دیر ان سے گفتگو فرمائی۔

۲۳ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز منگل

حضور ایدہ اللہ حسب معمول دس بجے صبح دفتر میں تشریف لا کر ڈیڑھ بجے دوپہر تک ڈاک ملاحظہ فرمانے اور خطوط کے جواب لکھوانے میں مصروف رہے اور جماعتی امور سے متعلق ضروری ہدایات جاری فرمائیں۔ قافلہ کے جملہ اراکین اور دفتر کے کارکنان بھی دفتر میں موجود رہ کر اپنے اپنے مفوضہ فرائض انجام دینے میں مصروفِ کار رہے۔

آج شام حضور سیر کی غرض سے باہر تشریف نہیں لے گئے۔ البتہ شام سوا چھ بجے سے پونے سات بجے تک حضور نے مشن ہاؤس کے باغیچہ میں احبابِ جماعت کے ہمراہ چہل قدمی فرمائی۔ اس دوران حضور محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے مختلف امور پر گفتگو فرماتے رہے۔ چہل قدمی سے فارغ ہونے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے مسجد فضل لندن کی خصوصی مرمت کے انتظامات کا معائنہ فرمایا۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ مسجد فضل لندن سرزمینِ انگلستان میں تعمیر ہونے والی پہلی مسجد ہے۔ اسے سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تحریک پر احمدی مستورات نے اپنے چندہ سے ۱۹۲۴ء میں بنوایا تھا اور خود حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قادیان سے لندن تشریف لے جا کر اپنے دستِ مبارک سے اس کا سنگِ بنیاد رکھا تھا۔ چنانچہ گزشتہ نصف صدی سے یہ انگلستان ہی نہیں بلکہ پورے یورپ میں تبلیغ و اشاعتِ اسلام کا اہم مرکز چلی آ رہی ہے۔ چونکہ اس کی تعمیر پر پچاس سال گزر چکے ہیں اس لئے اس کی برجیاں اور بعض دیواروں کے بالائی حصے جو چھت کے قریب ہیں کسی قدر خستہ ہو چکے ہیں۔ موجودہ دورہ میں حضور نے مکرم امام صاحب مسجد لندن کو مرمت کے فوری انتظامات کرنے کی ہدایت فرمائی۔ جس طرح احمدی خواتین نے یورپ میں تعمیر کردہ پہلی مسجد خالصۃً اپنے چندوں سے تعمیر کرائی تھی، اسی طرح لجنہ اماء اللہ انگلستان نے اب اس کی مرمت کے جملہ اخراجات خود برداشت کرنے کی ذمہ داری اُٹھائی ہے۔ چنانچہ تعمیرات کی ایک فرم سے معاہدہ کر کے مرمت کا انتظام کیا گیا۔ آجکل مسجد کے گرد دیواروں کے ساتھ چھت تک باڑ کی شکل میں لوہے کے پائپوں کا قالب بنا ہوا ہے تاکہ مرمت کا کام بآسانی کیا جا سکے۔ معماروں نے دیواروں کے اوپر کے حصہ کا بعض جگہ سے پلاسٹر اُتار کر اس امر کا اندازہ لگایا ہے کہ دیواروں کو (باقی صفحہ ۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخِ اسلام کا ایک ورق

مکرم کیپٹن شیخ نثار احمد صاحب لاہور چھاؤنی

آنحضرتؐ نے خدا تعالیٰ سے خبر پاکر نبوت کا دعوےٰ فرمایا تو گذشتہ انبیاء کی طرح آپ کی بھی مخالفت کی گئی مگر خدائی سنت کے مطابق سعید روحیں خدا تعالیٰ کا فضل حاصل کر کے ایمان لائیں آخر ان سعید روحوں پر کفار کی طرف سے انتہائی ظلم کئے گئے تا ان مظالم سے خوفزدہ ہو کر مزید لوگ ایمان نہ لائیں اور وہ نیک بندے جو ایمان لا چکے تھے اپنے پرانے مذہب کی طرف لوٹ آئیں۔ لیکن جب دل میں کسی کی محبت رچ جاتی ہے تو پھر اس سے یہ امید نہیں رکھنی چاہیئے کہ وہ اپنے معشوق کو چھوڑ دے گا۔ وہ خدا اور رسول کے عشق میں ایسے کھو چکے تھے کہ ہر دکھ جو انہیں دیا جاتا وہ ان کے ایمانوں کی مضبوطی کی غذا بنتی اور ساتھ ہی خدا تعالیٰ کی نصرت کے وعدے ان کے عشق و وفا کی آگ کو اور بھڑکاتے

شروع شروع ہی میں کفار نے انفرادی طور پر اذیتیں دینی شروع کیں۔ اگر ایک خدائے واحد کا دم بھر رہے ہیں یقیناً تھے وہ ان کو ننگے جسم پتھریلی اور گرم زمین پر گھسیٹا جاتا تو دوسرے اسلام کے شیدائی کو چٹائی میں لپیٹ کر دھواں دیا جاتا۔ کسی کا سر قلم کیا تو کسی صنف نازک کی ران پر نیزہ مار کر شہید کیا۔ ادھر ایک ظالم آقا نے اپنی لونڈی کو اس قدر پیٹا کہ اس کی آنکھیں ضائع ہو گئیں تو ادھر خانہ کعبہ میں کعبہ کی حرمت کا بھی پاس نہ کرتے ہوئے بادہ خوار صحابہؓ کو مار مار کر ہلکان کر دیا ہمارے آقا و مولا رحمت للعالمینؐ کو بھی کون کون سی تکلیفیں تھیں جو ان ظالموں نے نہ دیں۔ آپؐ کے گھر میں پتھر پھینکے جاتے۔ دروازے پر کانٹے اور بدبودار چیزیں ڈال دیتے۔ مکہ کے اوباش اور آوارہ مزاج آپ نکلتے طرح طرح کی بکواس کرتے۔ اخلاق سے عاری آپ کو محمدؐ کی بجائے (نعوذ باللہ) مذمم کے نام سے پکارتے۔

تعصب کی آگ میں جلنے والوں نے جسمانی اذیتوں کو ہی قناعت نہ کی وہ مسلمانوں کو خدا تعالیٰ کی عبادت اور اس کے ذکر سے بھی روکنے لگے۔ حضرت ابوبکرؓ جیسا مربی اور بلند آواز سے کلام پاک کی تلاوت فرماتے تو انہیں روکا جاتا وہ جو سب جہانوں کے لئے رحمت بن کر آئے جنہوں نے انسان کو انسانیت کا شرف عطا کیا (صلی اللہ علیہ وسلم) خانہ کعبہ میں نماز پڑھتے تو آپ کے گلے میں پھندا ڈال کر اس زور سے کھینچا جاتا کہ آپ کا دم رکنے لگتا۔ خدا تعالیٰ کے حضور جب قوم کی نصرت کے لئے درد و کرب سے دعائیں مانگ رہے ہوتے تو ابلیس کے شاگرد آپ کی پیٹھ پر اونٹ کی بھاری اوجھڑی ڈال دیتے۔

الغرض یہ وقت اسلام اور اہل اسلام کے لئے سخت نازک وقت تھا مسلمانوں اور آپ پر کفار کے مظالم بڑھتے جاتے تھے۔ لیکن میرے آقا (فداہ نفسی) صحابہ کو صبر و تحمل کی تعلیم دیتے اور گذشتہ انبیاء کے متبعین کی تکالیف کا ذکر کر کے ان کو بتاتے کہ یہ قدیم سے سنت چلی آتی ہے کہ اللہ کے رسولوں اور ان کے متبعین دکھ دئے جاتے ہیں۔ لیکن آخر کار مومنوں کی فتح ہوتی ہے۔ بعض دفعہ جری صحابہؓ جو کفار کے مظالم بیان کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کے مقابلہ کی اجازت چاہتے لیکن رحمت للعالمینؐ جنہوں نے قوم کو گمراہی کی دلدل سے نکالنے کے لئے اپنے سجدوں سے زمین کو تر کیا صبر کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا

اِنِّیْ اُمِرْتُ بِالْعَفْوِ
فَلَا تُقَاتِلُوْا

مجھے اللہ کی طرف سے عفو کا حکم ہے پس میں تمہیں لڑنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔

سرداران قریش کی طرف سے انتہائی مظالم کے جواب میں آنحضرتؐ اور آپؐ کے متبعین کے صبر کے مظاہروں کا کفار پر کوئی اثر نہ ہوا۔ آخر خدائی منشاء کے مطابق آپؐ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے۔ وہاں بھی ظالموں نے چین نہ لینے دیا۔ لیکن خدا تعالیٰ کا وعدہ

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی
الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَیَوْمَ
یَقُوْمُ الْاَشْھَادُ
(المومن ۵۲)

یعنی ہم رسولوں کی اور ان پر ایمان لانیوالوں کی اس دنیا میں بھی ضرور مدد کریں گے اور اس دن بھی جب کہ گواہ کھڑے ہوں گے۔ ان پرستاران توحید میں مزید قربانیوں کا جذبہ اور ان کے دلوں کو تسکین عطا کر رہا تھا

مدنی زندگی میں کفار جو خونی ارادے رکھتے تھے ان کی وجہ سے صحابہ کو نیند نہیں آتی تھی۔ یہاں تک کہ مسلمانوں کا محبوب بھی اپنے عشاق کی حفاظت کے لئے راتوں جاگتا اور ایک ایسا وقت بھی آیا کہ بشریت کے تقاضہ کے تحت یہ فرمایا "اگر اس وقت ہمارے دوستوں میں سے کوئی مناسب آدمی پہرہ دیتا تو میں سو لیتا" (بخاری و مسلم) آخر سعد بن وقاصؓ حاضر ہوئے اور انہوں نے پہرہ دیا۔

مکی زندگی میں صحابہؓ اور صحابیاتؓ کی جسمانی اذیتیں تین سال تک آنحضرتؐ اور مسلمانوں کا سوشل بائیکاٹ پھر مدنی زندگی میں دن رات کا آرام و سکون چھننے کے ساتھ جنگوں میں دھکیلا ہی گیا تھا اب سرداران قریش اور کفار نے خدا تعالیٰ کے گھر خانہ کعبہ کی زیارت اور طواف میں بھی روک ڈالی جو مختصراً اس طرح بیان کی گئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خواب دیکھی کہ آپ صحابہ کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کر رہے ہیں۔ اس وقت ذوالقعدہ کا مہینہ قریب تھا جو ان مہینوں میں سے ایک تھا جس میں تمام عرب میں جنگ و جدال کا سلسلہ رک کر امن و امان ہو جاتا تھا اور اس مہینہ میں کفار کی طرف سے لڑائی کا گمان ہی نہیں تھا۔ دوسرے آپ اس خواب کو عملی جامہ پہنانا چاہتے تھے آپ صحابہؓ کے ساتھ عمرہ کے لئے روانہ ہوئے۔ کفار کو آپ کی آمد کا علم ہوا تو انہوں نے باوجود آنحضرتؐ کی طرف سے یقین دلانے کے کہ آپ صرف عمرہ کے لئے آئے ہیں مکہ کی طرف جانے سے روکا۔ آخر فریقین نے صلح حدیبیہ کے نام سے ایک عہد نامہ لکھا۔ جس کی رو سے مسلمانوں کو عمرہ کئے بغیر واپس آنا پڑا۔ بظاہر اس صلح نامہ کی بعض شرائط مسلمانوں کی شکست اور کمزوری پر دلالت کرتی تھیں۔ جس کا صحابہؓ کی طبیعت پر بھی بڑا اثر تھا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے اس صلح نامہ کو فتح و ظفر کی نوید ان الفاظ میں قرار دیا۔

"اے رسول ہم نے تجھے ایک عظیم الشان فتح عطا کی ہے۔ تا کہ ہم تیرے لئے ایسے دور کا آغاز کر دیں جس میں تیری اگلی اور پچھلی سب کمزوریوں پر مغفرت کا پردہ پڑ جائے اور تا خدا اپنی نعمت کو تجھ پر کامل کرے اور تیرے لئے کامیابی کے سیدھے رستے کھول دے اور ضرور خدا تعالیٰ تیری زبردست نصرت فرمائے گا ۔۔۔۔۔ حق یہ ہے کہ خدا نے اپنے رسول کی اس خواب کو پورا کر دیا جو اس نے رسول کو دکھائی تھی۔ کیونکہ اب تم انشاء اللہ ضرور ضرور امن کی حالت میں مسجد حرام میں داخل ہو گے اور قربانیوں کو خدا کی راہ میں پیش کر کے اپنے سر کے بالوں کو منڈاؤ گے یا کتراؤ گے۔ اور تم پر کوئی خوف نہیں ہوگا" (الفتح)

کہتے ہیں "درد کا حد سے بڑھنا ہے دوا ہو جانا"

لفظی معنوں میں اس کی حقیقت ہو نہ ہو۔ لیکن تاریخ اس کو جھٹلا نہیں سکتی کہ جب مخالفین کی طرف سے ایذا رسانیوں اور ظلم کی انتہا ہو جاتی ہے اور مومن انتہائی صبر کا نمونہ دکھاتے چلے جاتے ہیں۔ تو خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق منکرین کو ذلیل اور انبیاء کے متبعین کو کامیابیاں عطا کرنے میں مزید انتظار نہیں کرتا۔ مظالم کی انتہا ہو جانا خدا تعالیٰ کی طرف سے مسجد حرام میں امن کی حالت میں داخل ہونے کی بشارت اور پھر خدا کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ
الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علیٰ معادٍ (القصص ۸۶)

یعنی وہ خدا جس نے تجھ پر قرآن فرض کیا ہے اپنی ذات کی قسم کھا کر کہتا ہے کہ وہ تجھے اس مقام کی طرف لوٹا کر لائیگا" کے مطابق مکہ کی واپسی مقدر ہو چکی تھی خدا تعالیٰ کی بشارتیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ واپس لانے کا وعدہ خدا کے وادھر کے منکرین نہیں روک سکتے تھے۔ خود ساختہ پتھر کے خداؤں کے پجاری اس فیصلہ شدہ وقت کو آگے پیچھے نہیں کر سکتے تھے پیشگوئیاں اپنے وقت پوری ہو کر رہتی ہیں۔ کون ہے جو موعود گھڑی کو روک سکے اور خدائی بات کو ٹال سکے۔ ۔۔۔

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

یہ پیشگوئی وقت پر پوری ہوئی۔ پرستارانِ توحید۔ شمع توحید اور شمع رسالت کے پروانے غلامانِ محمدؐ اپنے آقاؐ کی قیادت میں فتح و ظفر کے شادیانے بجاتے۔ خدا تعالیٰ کی حمد کے گیت گاتے ہوئے۔ عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ مکہ میں "امن" کے ساتھ داخل ہوئے وہ جنہیں اکثریت پر ناز تھا جو سینکڑوں مردہ خداؤں کے پجاری تھے۔ آج اسلام کی صداقت کو روز روشن کی طرح دیکھتے ہوئے اور خاتم النبیین کے حق میں خدائی وعدوں کو پورا ہوتے دیکھ کر اللہ اور اس کے رسولؐ کی غلامی میں خوشی کے ساتھ شامل ہو رہے تھے کفر کا اندھیرا چھٹ چکا ہے

حق کی روشنی پھیل چکی تھی حق شناسوں پر ظلم کا باب ختم ہو چکا تھا۔

وقفِ جدید اور انصار اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"اگر خدا تعالیٰ احمدی بچوں کو توفیق دے تو جماعت کے بچے وقف جدید کا سارا بوجھ اٹھا لیں ۔۔۔۔"

انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ نہ صرف احمدی بچوں کو وقف جدید کا سارا بوجھ اٹھانے کا اہل بنائیں بلکہ ہر فرد جماعت کو وقف جدید کی خاطر قربانی کے لئے اس رنگ میں تیار کر دیں کہ سب کی اجتماعی کوششوں سے یہ مقدس تحریک کم از کم عرصہ میں زیادہ سے زیادہ مستحکم بنیادوں پر عالمگیر شکل اختیار کر سکے تا اسلام کے آفاق گیر غلبہ کے ایام کو قریب سے قریب تر لانا ممکن ہو سکے

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ بیوہ حکیم سید پیر احمد شاہ صاحب مرحوم آف سیالکوٹ کافی عرصے سے بعارضہ فالج بیمار ہیں
۲۔ اہلیہ محترمہ ملک عبدالرحمٰن صاحب ٹھیکیدار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹلہ رحم شاہ جتوئی ضلع مظفر گڑھ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں
۳۔ مکرم چوہدری نثار احمد ممبر احمد آباد فارم (سندھ) کے چھوٹے بھائی انوار احمد کو ایک حادثہ میں سر میں شدید چوٹیں آئی ہیں اور وہ نبی سر روڈ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔
۴۔ مکرم حافظ الطاف الرحمان صاحب دارالصدر ربوہ کے بھائی لطف الرحمٰن صاحب چند روز سے سخت بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔
۵۔ ماسٹر غلام محمد صاحب زبیر گوجرانوالہ بواسیر اور پیشاب کے عارضہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔
۶۔ مکرم عبدالستار صاحب کارکن دفتر خزانہ کا لڑکا عزیز عبدالجبار عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔

احباب ان سب مریضوں کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

نگر نگر میں مساجد کے اہتمام کو دیکھ

مجھے ہے دیکھنا تو نے تو میرے کام کو دیکھ
میری نماز، مرے قبلہ و امام کو دیکھ
مرے خلوص و محبت کا امتحان کر لے
مرے خدا، مرے اسلام میرے نام کو دیکھ
مری اذان، مرا کلمۂ شہادت سُن
مرے قیام مرے سجدہ و سلام کو دیکھ
مرے مجددؑ و مہدی غلام احمدؑ کو
مرے رسول محمدؐ کے فیضِ عام کو دیکھ
مری وفا، مرے صدق و صفا و صبر کو جانچ
اور اہلِ دل کی نظر میں مرے مقام کو دیکھ
خدا کا بندہ ہے اَکرَم وہی جو اَتقیٰ ہے
حسب نسب کو فقط اور نہ احتشام کو دیکھ
مسیح و مہدیٔ دوراں کا ہو چکا ہے ظہور
جہاں میں غلبۂ اسلام کے نظام کو دیکھ
تمام قوموں میں تبلیغِ دینِ مصطفوی
نگر نگر میں مساجد کے اہتمام کو دیکھ
طلب ہے گر تجھے ہمدم، علومِ قرآں کی
تو آ کے ربوہ میں اس دور کے امام کو دیکھ
مرے خدا مرے محسن، ادھر بھی ایک نظر
جسے ہے آس فقط تیری اُس غلام کو دیکھ
جتا نہ پیارے مرے اَن گِنت گناہ مجھے
تو اپنی بخشش و الطاف و عفوِ عام کو دیکھ
نہاں ہے تجھ سے اگر حالِ دل مرا صدیق
تو دل سے نکلے ہوئے میرے اس کلام کو دیکھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۲)

مسل نمبر ۲۲۲۳۵

میں امۃ الحفیظ قریشی زوجہ قریشی محمد اسحاق صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۴۶ سال۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن سرگودھا شہر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۶/۲۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی وزنی ۲ تولے ۷ ماشے مالیتی -/۱۸۱۰ روپے۔

۲۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الحفیظ قریشی زوجہ قریشی محمد اسحاق صاحب A-7 سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

گواہ شد۔ قریشی محمد اسحاق خاوند موصیہ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

گواہ شد۔ قریشی اشفاق احمد (پسر موصیہ) سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۲۲۳۶

میں حسن آرا فیروزہ خانم زوجہ مولوی عبدالعزیز صاحب صادق۔ قوم بسواکش پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن دارالصدر شرقی ربوہ۔ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ ۵/۲۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰۱ روپے

۲۔ زیور طلائی ۲ تولے مالیتی -/۴۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ حسن آرا فیروزہ خانم کوارٹر ۹۱ صدر انجمن احمدیہ دارالصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ عبدالعزیز صادق مربی سلسلہ احمدیہ (خاوند موصیہ) ربوہ۔

گواہ شد۔ محمود احمد مربی سلسلہ احمدیہ کوارٹر ۹۱ دارالصدر شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۲۳۷

میں خواجہ دین ولد ڈونڈا صاحب مرحوم قوم مان عمر ۷۵ سال بیعت ۱۹۲۶ء ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ ۹/۲۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۵۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ خواجہ دین معرفت ماسٹر امیر الدین صاحب ظفر محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ عبدالستار ولد اللہ بخش صاحب دارالصدر شمالی ربوہ۔

گواہ شد۔ امیر الدین ظفر ولد مولوی خواجہ دین صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۲۳۸

میں بشریٰ بیگم زوجہ خواجہ جمیل احمد صاحب قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ ۳/۲۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۱۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی جو فروخت کر دیا ہے -/۴۰۰۰ روپے

اس رقم -/۵۰۰۰ روپیہ سے میں نے اپنے خاوند کے ساتھ مکان میں ۱/۲ حصہ لیا ہے۔ مکان دارالنصر غربی ۳۲/۵ اے میں ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ بشریٰ بیگم کوارٹر ۶۱ دارالصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ خواجہ عبدالحمید ولد خواجہ محمد عبداللہ صاحب مرحوم دارالصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ خواجہ جمیل احمد ولد خواجہ عبدالحمید صاحب (خاوند موصیہ) ربوہ

(باقی)

معاونین خصوصی تحریک جدید ضلع گوجرانوالہ

کم از کم ایک ہزار روپیہ دینے والوں کی فہرست بغرض دعا درج ذیل ہے

مکرم بابو اقبال الٰہی صاحب	گوجرانوالہ	مکرم شیخ مشتاق احمد صاحب	گوجرانوالہ
" خواجہ منصور احمد صاحب	"	" چوہدری محمد افضل صاحب	ننگل اوچے
" محمد داؤد صاحب	"	" شفقت حیات صاحب	حافظ آباد
" حاجی میاں محمد شریف صاحب	"	" ملک منظور احمد صاحب	وزیر آباد
" چوہدری اللہ بخش صاحب	"	" میاں برکت علی میاں غلام احمد صاحبان	"
مکرمہ بیگم صاحبہ	"	" چوہدری محمد حسین صاحب	ہیڈ خانکی
مکرم عبدالمجید صاحب درویش	"		

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مطالعہ کتب

ماہ نومبر کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سناتن دھرم" مقرر ہے۔ قائدین کرام سے گزارش ہے کہ وہ کتاب کو منگوا کر اپنے خدام سے مطالعہ کرائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۔ مکرم حاجی محمد یار صاحب مجوکہ ۲۶ ستمبر بمطابق ۱۴ رمضان بروز جمعۃ المبارک انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ــــ آپ کی نماز جنازہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھائی۔ بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم کو حج بیت اللہ کی سعادت بھی نصیب ہوئی تھی۔ آپ نہایت نیک، مخلص اور تہجد گزار انسان تھے۔ باجماعت نماز کا نہ صرف خود اہتمام کرتے بلکہ مسجد کے متولی، مؤذن، امام الصلوٰۃ وغیرہ کی تمام ذمہ داریاں سنبھالے ہوئے تھے۔ سیکرٹری مال رہ کر بھی جماعت کی خدمت کرتے رہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ (آمین)

(حافظ مظفر احمد۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار کی چھوٹی بچی طلعت طاہرہ ورک ۱۹ اگست کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے، جنات نعیم میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(مقصود احمد ورک۔ قیام پور ورکاں ضلع گوجرانوالہ)

بازیافتہ کھیس

چند دن ہوئے خاکسار کو ایک کھیس ریلوے اسٹیشن کے قریب ریلوے روڈ سے ملا ہے جس کا ہو نشانی بتا کر خاکسار سے حاصل کر سکتا ہے۔ (عبدالستار کارکن دفتر خزانہ ربوہ)

چندہ مجلس انصار اللہ ماہ بماہ ادا فرمائیں تاکہ مجلس کے کاموں میں رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ (قائد مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

(بقیہ صفحہ ۲)

کس حد تک ضعف پہنچا ہے اور یہ کہ کس نوعیت کی مرمت ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں متعلقہ فرم نے کسی ماہر انجینیئر سے بھی مشورہ کرنا ضروری سمجھا ہے اس لئے سر دست مرمت کا کام رُکا ہوا ہے۔

کل شام ٹہل قدمی سے فارغ ہونے کے بعد حضور نے بھی مسجد کی دیواروں کا معائنہ فرمایا اور مرمت کے بارہ میں مکرم امام صاحب مسجد لندن کو ضروری ہدایات دیں اور فرمایا جب انجینیئر عمارت دیکھنے آئے تو اس کی حضور سے بھی ملاقات کرائی جائے تاکہ حضور اسے مرمت کے سلسلہ میں بعض احتیاطوں سے آگاہ فرما سکیں۔

رات دس بجے حضور مشن ہاؤس کی تیسری منزل میں مجلس احباب میں رونق افروز ہوئے اور گیارہ بجے تک ان سے مختلف موضوعات پر گفتگو فرما کر انہیں حقائق و معارف سے مالا مال فرماتے رہے۔ گیارہ بجے حضور کے قیام گاہ میں تشریف لے جانے پر یہ ایمان افروز مجلس برخاست ہوئی۔

۲۴ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز بدھ

آج صبح دس بجے حضور حسب معمول دفتر میں تشریف لائے اور ڈیڑھ بجے دوپہر تک ڈاک ملاحظہ فرمانے اور خطوط لکھوانے میں مصروف رہے۔ آج حضور کی زیر ہدایت محترم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن اور محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری تو حضور کے سفرِ سویڈن کے انتظامات میں مصروف رہے اور اسی طرح محترم شاہد احمد خان صاحب کو بھی اسی تعلق میں بعض امور سرانجام دینے کے سلسلہ میں مصروف رہنا پڑا۔ دفتر میں موجود روزمرہ خطوط لکھنے اور ڈاک روانہ کرنے کا کام مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لندن اور سید اقبال شاہ صاحب نے انجام دیا۔

آج شام پانچ بجے مشہور ہومیوپیتھ ڈاکٹر فوبسٹر محترم ڈاکٹر داؤد خان بشارت اکبر صاحب کی معیت میں حضور کے معائنہ کے لئے مشن ہاؤس تشریف لائے۔ حضور نے ان سے ساڑھے چھ بجے تک ملاقات فرمائی۔ ڈاکٹر فوبسٹر صاحب نے بعد معائنہ بعض نئی دوائیں تجویز کیں۔

آج رات دس بجے حضور مشن ہاؤس کی تیسری منزل میں احباب کے درمیان تشریف فرما ہوئے اور ان سے گفتگو فرمائی۔ مجلس میں محترم عزیز دین صاحب، محترم میاں محمد رفیع صاحب آف کامران موٹرز اور محترم خلیفہ بشیر الدین صاحب بھی حاضر تھے حضور نے ان سے سویڈن میں عنقریب تعمیر کی جانے والی مسجد اور مشن ہاؤس کے متعلق باتیں کیں اور وہاں کے حالات دریافت فرمائے۔

نیز مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لندن نے حضور ایدہ اللہ کی اجازت سے حضور کی شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب کی وہ تازہ منظوم دعا خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی جو موصوف نے ربوہ سے ارسال کی ہے۔

یہ منظوم دعا ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے ؎

اے مالکِ ہر دو سرا
اے مہرباں مشکل کشا
بے تاب ہو کر ہے اُٹھا
تیری طرف دستِ دعا

اے شافیٔ مطلق خدا
دے ناصرِ دیں کو شفا

سُن کر یہ غم افزا خبر
بیمار ہے رشکِ قمر
ہیں مضطرب قلب و جگر
تیرا ہی بس ہے آسرا

اے شافیٔ مطلق خدا
دے ناصرِ دیں کو شفا

رنجور ہیں مغموم ہیں
خطبات سے محروم ہیں
لب اپنے گو مختوم ہیں
پر دل سے اُٹھتی ہے صدا

اے شافیٔ مطلق خدا
دے ناصرِ دیں کو شفا

وہ حافظِ شیریں سخن
قرآں میں رہتا ہے مگن
ہم کو بھی ہے اِک لگن
غالب ہو دینِ مصطفےٰ

اے شافیٔ مطلق خدا
دے ناصرِ دیں کو شفا

یہ قافلہ موجود ہے
یہ دلبرِ محمود ہے
اِس دور کا مقصود ہے
دے اس کو عمرِ باوفا

اے شافیٔ مطلق خدا
دے ناصرِ دیں کو شفا

اے خالقِ کون و مکاں
بخشش تیرے بحرِ بیکراں
سُن لے دعائے بیکساں
ہر دل کی ہے یہ التجا

اے شافیٔ مطلق خدا
دے ناصرِ دیں کو شفا

جب مکرم نائب امام صاحب یہ منظوم دعا پڑھ کر سنا رہے تھے جملہ حاضر احباب خشوع و خضوع کے ساتھ آمین آمین کہتے جاتے تھے۔ اُس وقت یوں محسوس ہو رہا تھا کہ ہر ذرّہ تن اللہ تعالیٰ کے حضور التجا ہو کر جھکا ہوا ہے۔ یہ پُرکیف مجلس دردمندانہ دعا کے ماحول میں گیارہ بجے شب برخاست ہوئی جبکہ حضور اپنی قیام گاہ میں واپس تشریف لے گئے۔

محبت بھرا اسلام اور درخواست دُعا

حضور ایدہ اللہ کی صحت اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پہلے کی نسبت بہتر ہے البتہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت کل سے فلو کے باعث کسی قدر ناساز ہے۔ حضور جملہ احباب جماعت کو محبت بھرے انداز میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہیں۔ احباب جماعت درد و الحاح اور خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور حضور اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کلی طور پر صحتیاب ہو کر جلد مرکزِ سلسلہ میں واپس تشریف لائیں۔ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ اور ہم سب کا یہاں اور وہاں سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو اور ہمیشہ کی طرح قدم قدم پر اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازے۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ اسلام کا بہت بڑا منصوبہ ہے جس کی تکمیل کی ذمہ داری خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے کمزور کندھوں پر ڈالی ہے۔"

اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے لئے اپنے چندہ کو بروقت ادا کیجئے۔ اس وقت تک کل وعدہ کا ۱/۲ وصول ہو جانا چاہیئے تھا۔ کیا آپ ایسا کر چکے ہیں؟ (سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ربوہ میں کھاد کا نیا سٹاک

زمیندار اور کاشتکار بھائیوں کی سہولت کے لئے عرض ہے کہ ہمارے ہاں یوریا اور سنگل سپر فاسفیٹ کھاد حکومت کے مقرر کردہ نرخوں پر دستیاب ہے۔
صحیح وزن —— تازہ سٹاک
چوہدری منور احمد۔ ریلوے روڈ
نزد اقصیٰ موڑ۔ ربوہ

فریگرنٹ اینٹی پمپل کریم

کیل۔ پھنسیاں۔ داغ دھبے دور کرنے کیلئے بہت مفید۔ قیمت ۴/۵۰
المنار دواخانہ ربوہ

کل اتوار ہے

دانتوں کے معائنہ کا دن!
اپنے اور اپنے اہل و عیال کے دانتوں کا معائنہ کریں
مسوڑھے خراب ہوں تو پائیوریا کیور ۱۰/-
دانتوں میں کیڑا وغیرہ ہو تو کیریز کیور ۱۰/-
دانت درد ہو تو اوکہ کیور ۲/-
فوری اور مستقل علاج
دانتوں کی صحت و صفائی کا رسالہ مفت
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ۔ فون ۹۰۶ / ۹۰۷

سیلز مین کی فوری ضرورت

ایک محنتی۔ دیانتدار اور تجربہ کار سیلز مین کی فوری ضرورت ہے جس کو اچھے جنرل سٹور پر کام کرنے کا تجربہ ہو۔ درخواست مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق سے آنی چاہیئے۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔
خواجہ برکت اللہ خواجہ جنرل سٹور
کمرشل سنٹر سیٹلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی
فون ۷۳۰۵۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴